هو الحکیم

حکیم خواجہ اشرف صاحب سند یافتہ مڈیکل اسکول حیدرآباد دکن نے یہہ رسالہ
تالیف کرکے خدمت مین ڈاکٹر لاری صاحب بہادر مہتمم دواخانہ جات سرکار
کے پیش کیا بہادر موصوف نے اسکو پسند فرمایا اور بذریعہ روبکار [illegible]

رسالہ حفظ صحت

۱۳۰۶ھ

مورخہ ۱۲ تیر ماہ الٰہی ۱۲۹۶ ف تحریر کیا کہ رسالہ حفظ صحت مرتبہ حکیم خواجہ اشرف
متعینہ دواخانہ و باعلاقہ صفا بلدہ نہایت مفید اور پر مطلب رسالہ ہے جسکو ڈاکٹر صاحب
موصوف نے محنت سے ترتیب دیا ہے چھپوا کر اپنے کل علاقہ مین تقسیم کروایا جاے

باہتمام محمد رفیع الدین مہتمم و مالک مطبع عزیز دکن کے چھپا
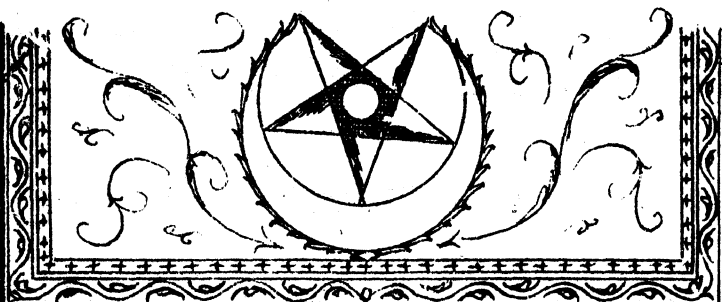
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہیجین یعنے حفظ صحت

شفاخانون سے خلایق کو آسایش پہونچانا اور اونکو حفظ صحت کی تعلیم دینا کام
پادشاہونکا ہے کہ خلق اللہ امنیت سے خوش و خرم گذران کرے بقول ؎
رعیت چو بیخند سلطان درخت۔ اسی نظر سے سرکار عظمت مدار مین مدتون سے
شفاخانہ کشادہ ہین اور حفظ صحت کے بابمین ہدایتین جاری ہین کہ سال بسال ڈاکٹر
لوگ اوسکے بابمین رسالہ تیار کرتے ہین اور سرکار اوسکو جابجا شہرون اور دیہاتونمین
تقسیم کرواتی ہے کہ خلایق آگاہ ہوکر اپنے حفظ صحت پر متوجہ ہوں سنہ ۱۲۶۲ ہجری مطابق
سنہ ۱۸۴۶ عیسوی مین حسب رواج پادشاہونکے خیرخواہ خلایق اعلی حضرت ناصر الدولہ
بہادر شاہ دکن نور اللہ تربتہٗ کشادگی شفاخانہ کے لحاظ سے مڈیکل اسکول حیدرآباد

مین کہولے اور مدرسی مدرسہ کے افضل الفضلای ولایت باریابان فیلہ شہاہنشاہی ڈاکٹر مکلین صاحب بہادر مقرر پائے سنہ ۱۲۷۲ ہجری مطابق سنہ ۱۸۵۶ عیسوی مین شفاخانہ ضلعون اور حیدرآباد مین کشادہ ہوے معالج خلایق طبابت انگریزی سے قلمرو حیدرآباد مین جاری ہوا۔ تارونق افروزی معدن حکمت فلاطون فطرت چشمۂ فیض قدما پرور حکیم الحکما جناب ڈاکٹر لاری صاحب بہادر کے طبابت مذکور کی کارروائی ایک طریقہ پر ہوتی رہی۔ جبکہ بہادر معزنگران کار سررشتۂ طبابت کے ہوئے اونہون بارگاہ مین نواب فلک جناب بندگانعالی حضرت آصفجاہ نظام الملک میر محبوبعلیخان بہادر شاہ دکن والی حیدرآباد سے معروضہ کر سررشتہ طبابت کو ازبس ترقی دی۔

کہ ابتدا مین ہرایک حکیم کی ماہوار (۳۰) تیس روپیہ تھی ڈاکٹر ہیبرٹن اور ڈاکٹر ونڈ کے وقت (۱۰۰) سو روپیہ اور اکیسو (۲۵) پچیس روپیہ بدقت ماہوار ہوئی۔ انہون نے باسانی تمام عام حکیمونکی (۳۰۰) تین سو روپیہ اور خاص کو (۶۰۰) چھ سو روپیہ کروادے علی ہذا عملہ بھی ترقی پایا۔ اس چالیس سال کے عرصہ مین سررشتہ طبابت جیسا کہ اب منور او تجلی ہے آگے نہ تھا کل امورات طبابت کے انتظام

پائے حتیٰ کہ علم قابلت کا بھی بلدہ مین بندوبست ہوگیا کہ چند دایہ ذی علم طبابت
باہوا ربیش قرار سے ملازم ہوکر شہر کے عام زچگیونکا کام کرتے ہین ۔ ایک حفظ
ہی جن یعنے حفظ صحت کا چرچا نہ تھا ادہر بھی اب توجہ ہے اور چاہتے ہین
کہ خلقت حیدرآباد اس سے آگاہ ہوکر تندرست رہین ۔ موافق خواہش بہادر
مُعزکے ہراونی واعلیٰ ہدایت حفظ صحت سُننیکا شوق رکھتے ہین اور اسکی پیرو
ہونیکی خواہشمند ہین ۔ خصوص محکمہ صفائی بلدہ مین نواب حیدر نواز جنگ
بہادر صدر مہتمم صفائی بلدہ اپنے محکمہ مین ہرایک کو تعلیم دیتے ہین حتیٰ کہ
رسالہ حفظ صحت مین تصنیف ڈاکٹر کننگہم صاحب جسکا ترجمہ ڈاکٹر رحیم خان مدرس
مڈیکل اسکول لاہور نے کیا ہی منگواکر اپنے عملہ مین تقسیم کئے محمد امیر خان صاحب
امین سمت اول اندرون بلدہ نے وہ رسالہ اِس حکیم کو تبلائے اور فہمایش
چاہے چون یہہ حکیم اس علم سے ماہر اور آب وہوائے سرزمین قلمرو حیدرآباد
سے کچہہ آگاہی رکہتا تہا اور رواج زندگی خلقت مذکور سے بھی خبردار ر رسالہ
مذکور کو ابتداء سے انتہا تک دیکہہ کر چاہا کہ کوایف آب وہوائی قلمرو حیدرآباد
اور رواج زندگی خلقت مذکور اور نتایج مضر جو آب وہوائے بد سے بعض

ضلعون مین پیدا ہوتے ہین اوسکی اصلاحون مین جو جو تجربات کیا گئی اور حفظ صحت

کا طریقہ حیدرآباد مین اور ضلعون پر کسطرح کیا جاتے شریک رسالہ ہذا کر پیشی مین

جناب ڈاکٹر لاری صاحب بہادر کے گذاری اگر اوسکو بہادر معز پسند فرماکر رواج

کا حکم دین تو موجب عزت ہوگی نام ہمارے محکمہ کا ہوگا۔

اس نظر سے وہی رسالہ کی ترتیب عبارت بحال رکھا گئی کہ موافق ضابطہ کے

ہے بعض بعض احوال اس قلمرو کا بھی شریک کرنا ہوا فقط

ضرب المثل ہے تندرستی ہزار نعمت بلکہ بہ از ہزار نعمت۔ تندرستی

وہ شئی ہے جبکہ انسان حالت تندرستی مین رہتا ہے کتنی ہی مشقت اوسکے

پیش آوے ہنسی اور کہیل سے مین اوسکو ادا کرلیتا ہے سر مو اوس مشقت

کا بار اوس پر نہین ہوتا بلکہ ہمت رکھتا ہے کہ دو چند مشقت اس سے اوسے

تو بھی باسانی ادا کرلونگا۔ چالیس میل کی مسافت بطور باغ مین سیر کرنیکے

طے کرتا ہے چالیس پونڈ کے وزن کو بطور کہلونہ کے اوچہالتا۔ بہوک مین

سوکھی۔ جوار کی روٹی کو نعمت سا چاہتا ہے وہ اوسکو حلاوت اخروٹ

و بادام کی دیتی ہے اور شیرنی مین خرمائے تازہ سے بہتر ذائقہ دتی ہے

اگرچہ وہ شخص عسرت کمال اور مفلسی مین گرفتار ہو مگر اُسکی طبیعت توانگری
بھی زاید خوش رہتی ہے - افکارات بہتر سے بہتر سوجھتا ہے جسقدر مقدمات
مالاینحل اوسکے پیش آوے باسانی تمام صورت مشکل کشائی اوسکی ایسی حل
نکالیتا ہے کہ دوسرونکو عجنبا ہوتا ہے مگر اوسکو بار نہین معلوم ہوتا ہے
اُسکے خلاف مین جب وہ شخص مبتلائے مرض ہوجاتا ہے اُسکو باغ مین
سیر کرنا خوش معلوم ہوتا ہے بلکہ رفع حاجت کیلئے جانا تک دشوار ہوجاتا ہے
اور بڑی مصیبت ہوتی ہے - ہلکی لکڑی اُسکو وزن نظر آتی ہے
اشیاء ماکولات مین اُسکو عمدہ سے عمدہ چیزین تلخ ہوتی ہے کہ کوئی چیز
اوسکو ذایقہ نہین دیتی بلکہ مثال زہر کے معلوم ہوتی ہے - تردد تجویز مین اختلاف
پڑتا ہے مزاج مین چڑچڑاہٹ پیدا ہوتی ہے کہ اہل وعیال اوس سے
بیزار ہوجاتے ہین جو اصلاح کہ اس سے نکلتی ہے خلاف مین دوست
اقربا سے گفتگو بُری کرتا ہے اگر وہ صلح نیک بتادین تو اوسکو خلاف جانکر
آزردہ ہوتا ہے بلکہ روتا ہے جسطرح سے کہ کوئی مصیبت آلودہ گریہ کرتا ہے
جاتے لحاظ ہے کہ صحت کیسی نعمت ہے اور بیماری کا کیا نتیجہ ہے -

اسمین ضرور ہے کہ ہر انسان خواہان صحت رہے اور ہمیشہ حفظ صحت کے

پیرو ہو کر اس سے دونو فایدہ یعنے دنیا اور دین کے متصور ہے اگر کوئی

شخص بیمار ہو جاوے تو اوسکو دونو کار یعنے دنیوی اور دینی چھوڑ کر مقدم

اپنی بیماری کیطرف رجوع ہونا پڑتا ہے اول دیرینہ تجربہ کار اشخاص اور

اطباء سے اپنی شکایت کرنے لگتا ہے خواہان رفع شکایت ہوتا ہے

اسمین پیدایش کے خلاف مین پیسہ خرچ کرنے لگتا ہے اور تکلیف اوٹھاتا

پس تردد سے پریشان رہتا ہے۔ جو شخص موافق مرقوم الصدر کے خیال

حفظ صحت کا رکھے تو اول اوسکا پیسہ بچا۔ دوم معصیت سے باز رہا سیوم

تردد سے خاطر جمع رہا ظاہر ہے کہ بیمار آدمی سے ریاضت دینی بھی

نہین ہو سکتی ہے اسکیطرف اپنا تصور قایم رکھنا مشکل ہوتا ہے بار بار گھبرا

جاتے سے اُٹ جاتا ہے۔ لہذا ہر انسانکو ضرور ہے کہ اپنی حفظ صحت کے

پیرو رہے۔ پس صحت انسانکے لیے تین چیزونکا ہونا ضروریات سے ہے

ایک تو ہوا۔ دوسرا۔ پانی۔ تیسرے۔ غذا۔ خیال رہے کہ ان تین چیزون

سے ہوا کا ہونا۔ مقدم اور ضرورتر ہے۔ کیونکہ غذا۔ اور پانی کے بغیر

آدمی کچھہ جی سکتا ہے لیکن ہوا نہو تو چند منٹ کے اندر مرجاویگا۔ اسلیے
زندگی کے کُل ضروریات مین سے ہوا نہایت ضروری جُزِ اعظم ہے۔
یہہ بھی جاننا چاہیے کہ ہوا واحد عنصر نہین بلکہ مخلوط ہے یہہ پانچہ چیز سے بنتی ہے چنانچہ کاربن۔ ازوٹ
ہیڈروجن۔ آکسیجن۔ نیٹروجن۔ یہہ سب مین آکسیجن گیاس حیوان اور انسانکی زندگی کو تیزی
بخشتا ہے اور ترقی دیتا ہے جس ہوا مین کہ آکسیجن گیاس کم ہو وہ ہوا کثیف ہو جاتی ہے اگر موقوف
ہو تو وہ ہوا مین حیوان یا انسان زندہ نہین رہ سکتا ہے۔ اگرچہ یہہ ہوا نظر
نہین آتی ہے اور معلوم بھی نہین ہوتی ہے جب تک کہ انسانکو اگر تنگ
نہ مارے یا مساس نکرے۔ یہہ ہوا دنیا مین فاصلہ مین زمین اور آسمانکی
بطور کُرہ کے سب جانبے اس سے بھری ہوی ہے اوسکا ثقل ذاتی
ہر جانب ہمارا انسان اوسمین مانند مچھلیونکے جیسا کہ مچھلیان پانی مین ادہر
اودہر پھرتے ہین انسان ہوا مین ویسا ہی پہرتا رہتا ہے۔ یہہ ہوا انسانکی
یا حیوان کی زندگی بخشنے کیلئے تنفس سے شُشش مین جاتی ہے اور کچھہ
سے مسامات سے جسم مین۔ خوراک اوسط غذا۔ انسانکا شب و روز
مین ڈیڑہ پونڈ یا دو پونڈ ہے۔ پانی اوسط خوراک مین تین یا چار پونڈ بس ہو جاتا ہے

مگر ہوا کا خوراک شب و روز مین سترہ بلکہ اٹھارہ پونڈ کا - اگر اوسمین کمی ہو تو آدمی
کی صحت برابر نہین رہتی ہے خصوص اوسمین آکسی جن گیاس کم ہو تو مثلاً اگر
ایک پرند یکو ایکظرف مین چند عرصہ تک بند کر دین تو اوس ظرف مین کی ہوا
کی آکسی جن گیاس کو وہ پرندہ دم لیکر صرف کر دیگا اوسکے عیوض کاربانک ایسڈ
چھوڑ دیا جاویگا تو وہ پرندہ کو جب نوبت کاربانک ایسڈ مین دم لینے کی
پہونچے تو فوراً مر جائیگا - جو حیوان اور انسان کثیف ہوا مین جسمین کہ آکسی جن
گیاس کافی نہو زندگی کرین تو رنگ اونکا پیلا پڑ جاتا ہے ہاتھ پاون دبلے
ہوجاتے ہین - تندرستی مین فرق آجاتا ہے اور انواع واقسام کے امراض
مین مبتلا ہوجاتا ہے - ہوا کس کس چیز سے کثیف ہوتی ہے - جواب
پہلے حرکات تنفس سے یعنے دم لینے اور چھوڑنے سے حیوان اور انسان کے ہر سانس کے نکلنے سے کچھ کچھ ہوا کثیف
ہوجاتی ہے - آکسی جن شش مین جاکر کاربانک ایسڈ بنکر نکلتا ہے اوسکے
ساتھ پانی کے بخارات بھی کہ جس سے ہوا فاسد ہوجاتی ہے - دوسرا جلنے
کے فعل سے تیل لکڑی گھانس وغیرہ جب جلتا ہے جس سے آنچ ہوتی ہے
وہ آنچ سے آکسی جن ہوا کا صرف ہوجاتا ہے اوس جاسے پر ہوا بغیر آکسی جن

کے رہتی ہی۔ اگر ایک جانور کو کسی آلہ مین بند کرین اور اوسکے اندر چراغ روشن کہین اوس آلہ کی اکسیجن کو وہ چراغ جلادیگا تب وہ حیوان مرجائیگا بعد وہ چراغ بھی گُل ہو جاویگا کیونکہ آنچہ بھی بغیر اکسیجن گیاس کے قایم نہین رہ سکتی ہے۔ دوسری مثال۔ اگر ایک چراغ کو روشن کرکر کوئی کوٹہری مین چہوڑ دین جبتک اوس کوٹہری مین اکسیجن گیاس ہے چراغ جلتا رہیگا جہاں اسکہ موقوف ہوا وہ چراغ خاموش ہوجائیگا۔ اس سے ثابت ہے کہ کوئی شئی بغیر اکسیجن کے جل نہین سکتا ہے۔ تیسری خرابی ہوا کی۔ اشیا کے سڑہ جانے سے جو تعفن اوس سے نکلکر ہوا مین شریک ہوئی وہ ہوا کو کثیف کردیتی ہے قاعدہ ہے کہ کُل اجزائے حیوانی و نباتاتی مرنے کے تہوڑی دیر بعد سڑنے لگتی ہین۔ گرم ملکو نمین مرتے ہی سڑاوٹ شروع ہو جاتی ہی۔ اور تعفن سڑاوٹ کی ہوا کو خراب کردیتی ہے جسمین سے تعفن نہایت زہرآمیز ہوتی ہے۔ جانورونکے مُردی اور مردی نباتاتی اجزا کے کچہہ کچہہ سڑنے اور گلنے لگتی ہین اوسکی تعفن ہوا کو ایسا کثیف کردیتی ہے کہ گویا زہرآمیز ہوا ہے۔ اسمین حیوانونکا فضلہ شامل ہے مثلاً پسینہ جو جلد سے نکلتا ہے اور بول و براز۔ بیکار اجزا جو کُل حیوانات کے جسم مین سے نکلتی ہین۔ اسمین سی بعض ایسے ہین کہ کبھی کبھی

جسم سے جدا ہوتی ہی بوسیدہ ہونے لگتی ہین۔ زمین کے بخارات سے بھی
ہوا کثیف ہوجاتی ہے وہ زمین جو سخت نہو اور ریت دار نہو یعنے نرم مٹی
مثال بہرت کے جولیدا ور کیچڑا اور بعض گہانس سے بہرتی ہین کچھ اوسکی اوپر
مٹی بچھاتے جب اوس جاتے پر پانی پڑکر دہوپ۔ چمکتی ہے تو اوسمین سے
ضرور بخارات نکلتے ہین اور ہوا کو کثیف کردیتی ہین۔ یا وہ زمین کہ جسکے نزدیک
سے پانی بہتا ہے یا کہڑا رہتا ہے وہ سبب دہوپ کے کہینچے جارہا ہے اور کم ہو
اوس کے کنارے جو اول پانی مین تھے اب دہوپ مین آئے اوس پر
دہوپ چمکی اوس سے بھی بخارات نکلتی سو ہوا کو کثیف نہایت کردیتی ہین۔ کل جاندار مادہ حیوان یا
انسان کہ جو مرکر زمین پر پڑے رہتی ہین بعد سڑنے لگتے ہین وہ زیادہ تر ہوا کو خراب کردیتی ہین
بہوس پتا اور نباتاتی اجزا جو گلنے لگتے ہین اونمین بھی یہہ ہی اثر ہوا کرتا ہی کہ اس پانی کے بھی بخارات اوڑکر
ہوا مین ملجاتے ہین جو مضر صحت ہوتے ہین اور زمین جو علی العموم مرطوب
ہوتی ہے جہان کہ دلدل ہوتا ہے اوسکے ابخرے بھی مضر صحت ہین اگر جہ
وہ دور و دراز ہے ہوا کے جہوکے وہان جاکر اوسکو لے لیتے ہین کہ جس سے
ہوا کثیف ہوجاتی ہے۔ بعض پیشہ اور احرفی والو منین سے کہ جن سے

ہوا کثیف ہوجاتی ہے مثلاً چمڑہ رنگنے والے اور قصائی۔ رنگ ساز وغیرہ جنکا تعلق حیوانات اور نباتات کے مردہ سے رکہتا ہے ہوا کو کم و بیش کثیف کردیتا ہے۔ اور بعضی اہل حرفہ ایسے ہین کہ جب تک اونکی دستکاری سے چہوٹے چہوٹے کرکری اور دوسری قسم کے اجزا ہوا مین اوڑہ کر ملجاتے ہین مثلاً سوہن گر۔ یا سان گر۔ یہ کارخانون مین کام کرنیوالے۔ جب یہہ چہوٹے چہوٹے کرکری او قسم کے اجزا بھی جب ہوا مین سے بذریعہ سانس کے شش مین پہونچتے ہین تو بیماریان اوس سے پیدا ہوتے ہین۔

ہوا پاک کرنیکا قدرتی عمل۔ جب کہ اس اسباب مذکور سے ہوا خراب ہوے وہ خالق بیچون جو پیدا کرنیوالا ہر ایک انسان اور حیوان اور نباتات کا ہے اور مراد پہونچانیوالا اونکا اپنی قدرتی ترکیبون سے وہ ہوا کی خرابی دفیہ بھی کردیتا ہے اگر یہہ نہوتا تو زندگی ہر ایک کی محال ہوتی۔ اول مختلف گیاسون کا ہوا مین منتشر ہوتے رہنا۔ جس سے خود فاسد ہوا تین پراگندہ ہوکر عام ہوا مین ملجاتے۔ دوسرا ہوا کا تیز چلنا جس سے مختلف ہوا اونکا مبادلہ ہوجاتا۔ تیسرا جو کاربانک اسڈ جو انسان اور حیوانات اور نباتات

پیدا ہوتا ہے اوس کو ہری پودونکا جدا کر لینا - اسیطرح جسے اکسیجن گیاس کو نکال
کر کے ہوا مین ملا دیتا - یہہ تین قدرتی ترکیبین ہوا کی صفائی کے ہین -

اہل ولایت کثیف ہوا کی مضرتون سے

اور صاف ہوا کی فائدونسے بخوبی واقف ہین - کہ اونکے ملکونمین قدیم
سے طبابت کا انتظام اور حفظ صحت کی تعلیم ہوتی آتی ہے اس لیے وہ
لوگ اپنے مکانین وسیع اور بلند بناتے ہین کہ وہ بخوبی جانتے کہ ہر آدمی کی
زندگی کو بارا[۱۲] سو فیٹ مکعب ہوا ضرور ہے - ایک مکانسے دوسرا مکان
فاصلہ پر بناتے کہ گنجانی مکانسے ہوا کثیف نہو - اور بھی جانتے کہ اکسیجن
گیاس آگ جلنے سے صرف ہوتا ہے اسلیے باورچیخانہ جائے مسکن سے
دور بناتے اور دہوین کا مخرج ملونسے بلندی پر نکالتے - اور ایک کاربانک اسڈ
کے جذبیت کے لیے مکانمین ہری پودونکے کونڈے رکہتے اونکی
قوت جاذبہ تیز کرنیکے لیے باربار اون پودونپر پانی ڈالتے اور سبز رکہتے
اسقدر بہت اسباب ایجاد کرتے کہ ہوا پاک اور صاف رہے کہ یہہ لوگ عادی
پاک ہوا کے ہین سوائے اسکے انکی زندگی برابر نہین ہو سکتی - جب یہہ

دوسرے ملکوںمین آتے اوسی نمونہ پر مکانات بناتے اور ویساہی خوش
گذران کرتے ۔ خلاف مین اوسکے یہہ ملک ہے اور یہہ ملک کے قدیم
باشندے کہ اونکو بالکل کثیف اور لطیف ہوا کی تمیز نہین کہ قدامت کے
زمانہ مین کہ اس ملک کے کارفرما ہندو لوگ تھے اونہون نے اپنے طور پر
طبابت رکھے اور زندگی کا رواج بھی دئے ہے کہ وہی طریقہ نسلاً بعد نسلاً
چلے آتا ہے بسبب رواج مدت دراز کے یہہ لوگ اُسی طریقہ پر زندگی
کرنے کے عادی ہوئے ۔ شہروںمین اور بڑی بڑی بستیوںمین جو حال کے
زمانے مین انہون نے جو مکانات کے تیار ہوئے اسمین کچھہ رعایت ہوا کی
معلوم ہوتی اوس سے قدیم مکانین محلین اور دیولین راجہ یان ماسلف
کے جو ابھی باقی ہین یہہ اور دیہات اور تعلقہ اور قصبہ کے مکانان اسطور
پر ہین جیسا کہ نیچے لکھے ہین ۔ گنجان مکانات یعنے ایک سی ایک نزدیک چہار
طرف سے بند کہ ہوا مقید رہی تمامی مکان کو ایک دروازہ پختہ و پنر
اوسی ہین اگر چولا سُلگا تو تمام مکانین ۔ دہوان بھر جاوے ۔
چارطرف مکان بند رہنے سے تاریکی لائد ہوتی بسبب اوسکی چراغ دن کو بھی

چراغ جلتے رہیں اور جلتے رہتا سعبہ لوگ بڑے بڑے مکانات قیدوار معہ حجرے اسی طور سی بناتے کہ

اوسکی افتخار اسباب کا کرتے کہ ہماری گہر مین اگر دوسرا شخص آدمی تو اوسکو راستہ حجرہ ونکا نہین ملیگا اگر ملیگا تو بھی کوئی چیز

ہمدست نہوگی۔ مال کی حفاظت کرتے مگر تندرستی پر نظر نہین۔ اسیطرح تمامی

تلنگ تانکے باشندے گنجان جائے پر چند مکانونمین زندگی کرتے

اور عادی آئی کے ہوئے اگر اونکو کشادہ جایونمین رہنے کا اتفاق ہو تو

بیمار ہوجاتے اینمین بعض ایسے بھی لوگ ہین گونڈ یا بہیل اگرچہ وسیع جنگلو نمین

علحدہ علحدہ جایون پر میدان اور ہوامین گذران کرتے مگر وہ بھی ایسی

قوی ہیکل اور موٹے تازہ نہین رہتے اور نسل اونکی دن بدن کم ہوتی

جاتی اور لوگ جو ندکور بستیونمین رہتے ہین قوی ہیکل موٹے تازہ اور نسل

افزائے زیادہ ہو کہ محلہ مین بعض مکانونکے صحنین بچہ کہیلتے نظر آتے سوئے

گہر اور گہوار دونکے۔ غلاظت کا بیان۔

ہر رعایا اپنے مکانکے سامنے اوسکے گوبری کی ڈہیگ چہے ماہ تک

جمع کرتے جب موسم آوے کہتیونمین ڈالتے کیونکہ مویشی اونکے مکانونمین

رہتے ہین جس کے پاس کہ کہیت نہین جانور ہین وہ بھی جمع کرتے

موسم مین بیچ لیتے دوسرے ابواب کا بھی احتیاط کم رکھتے چنانچہ مردہ جانور
بستی کے بازو مین کاٹتے گوشت چمڑہ لیکر فضلہ ہڈیان وہین ڈالتے
اس بے انتظامی پر بھی خلقت بہر طور زندگی کرتی اوسکا سبب
کاشت کا معلوم ہوتا ہے کہ اوس بستی کے اطراف کاشت زیادہ رہتی
کثافت ہوا اور کاربانک اسڈ اوسمین صرف ہوتا ہوگا کہ وہانکے
انسان اور حیوانونکی زندگی ہوتی - ہری پودی کھیت اور شالی زار
کے سمیت ہوا کو جذب کر کر آکسیجن گیاس کو بحال کردیتے ہونگے کہ
جس سے انسان اور حیوان ناتوان ہونے نہین پاتا - اصلاح
حال کے دنونمین شہرونمین اور بڑی بڑی بستیونمین بذریعہ صفائی
کے کچھہ انتظام پاکی ہوا کا ہورہا ہے - مگر تعلقہ اور دیہاتونمین انتظام
اسکا جیسا کہ چاہیے بالفعل انکا ہونا غیر ممکن کیونکہ ایکدم اونکی مکان
توڑ دا کر حسب قاعدہ وسیع دور بنا نہین سکتے مگر تسپر بھی بشرطیکہ
ممکن جو ہو سکے اوس سے دریغ نکرنا اونکی فہمایش کرکے اونکی رضامندی
سے بند مکانونمین تبکلے یا کہڑکیان کروانا کہ اوسمین سے ہوا کی آمد و رفت رہے

گوبری کو بستی سے دور سو ڈیڑ سو گز پر ڈلوانا۔ مردے انسانکے بستی سے دور دفن کرنا یا جلوانا۔ حیوان کو دور ایک کنارے پر کٹسوانا اور فضلہ وغیرہ جلد دفن کرنا۔ اور پاخانہ دور کرنا۔ حتی المقدر سنڈاسین گاؤن کے کم کرنا اگر ہون تو میدان مین کنارے پر عمیق کہودوانا اوسپر پوشش اچہی کہنا کہ تعفن اوسکی باہر نہ نکلے کیونکہ گاؤن مین مہتر نہین رہتا کہ میلہ اوٹہادے۔ اس لئے بڑے بڑے مکانون مین سنڈاسین ضرور رہتے۔ جو روزمرہ کو برتا ویسے پانی مکانمین یا قریب مکانکے بہہ کر کہڑے رہتا ہے اوسکو سڑنے نہین دینا۔ جلد نکالدینا کہ وہ موہری مین چلاجاوے شہر کے بڑے بڑے راستون مین نل موہریان بن گئے ہین بعض بعض محلون مین نہین وہان موہریان بڑے بن جانا اطراف کے گہر والونکو تعقید کرنا کہ اپنے مکانکے موہریان بناکر اوسمین ملادیوین اور باورچیخانہ مین ضرور کہڑکیونکا حکم دینا کہ دہوان گہر مین نرہے۔ اور دیہاتون مین کاشت کا حکم ضرور رکہنا کہ اطراف بستی کے زمین بہرت کی نرہے۔

دوسرا پانی۔ تندرستی انسانکے لیے دوسری بڑی ضروری چیز خالص

پانی ہے - بعض لوگ پانی کی لطیف ہوا پر فوق دیتے - اسمین جزاعظم ہیڈروجن اور نیٹروجن - اور اکسیجن گیاس ہین خاص صفت آب خالص کی یہہ ہے کہ وہ بیرنگ اور بے بُوا ور بے ذائقہ رہے اوسکی ثقل ذاتی کم - پانی بھی مانند ہوا کے کثیف ہو سکتا - اگر اوّل ہوا کو گندگی سے صاف کرلین تو اوس سی ہوا اور پانی دونو صاف رہ سکتے ہین کیونکہ پانی مین کثافتین اکثر ہوا سے ملتے ہین اور کتی خاص باتین ہین کہ جس سے فقط پانی کثیف اور گندہ ہوجانا ہے پانی زمین پر افراط ہونیکا سبب سب سے بڑا ذریعہ برسات کے منہہ کا ہے منہہ برسے تو زمین پر سے یہہ پانی بہکر نالے ندتی تالاب دریاؤنمین بھر جاتا اور اس سے زمین بھیگکر باوڑی کو کوتے مین وہ پانی ٹہرکر سب کو پُر کردیتا اور جب زیادہ زمین تر ہوجاتی جابجا چشمہ پانی کے پیدا ہوتے - خلاف مین جب کہ خشک سالی ہوتی چشمہ کوتے باولیان بلکہ ندی نالے تالاب بھی سوکہہ جاتے اور دریاؤنمین بھی پانی گھٹ جاتا -

اوّل کثافت پانی کی ہوا سے ہوتی ہے کہ بارش کے قطرے ابر سے نکلکر کرۂ ہوا مین سے زمین پر پہونچتے جس جاتے کہ ہوا مین کثافت ہے

وہ پانی مین شریک ہو کر پانی کو کثیف کر دیتا ہے۔ اور جب کہ زمین پر پہونچا
تو زمین اوسکو جذب کر لیتی۔ اگر وہ زمین بہرت کی ہو تو اوسکے کثافتین لیکر تہہ
مین زمین کے اوترکر اور کوئی چشمہ نہین ظاہر ہوتا اوسمین کثافت رہتی ہے
قسم زمین کے موافق اوسمین چونہ اور سیاگستی شہ اور معدنی چیزین ملکر پانی
کو سنگین کر دیتے مگر ایسے خراب نہین جب تک کہ آدمی گندہ کرے۔
جس مقامات پر کہ کہالس پہوس پتی پانی مین سڑتے ہون تو وہ پانی خراب ہوجاتاہے
کام کا نہین رہتا۔ تیسری کثافت آب بے احتیاطی سے ہوتا ہے۔
جیسا کہ کوؤن کے نزدیک نندہ اسمین زمین اوسکی قرب مین غلیظہ بدررو
جاری رہے۔ یا باولیون مین لوگ نہاوین یا کپڑے دہوین تالابون مین بدررو
کے مہریان ہمیشہ گرتے رہین اطرافمین اوسکے لوگ پایخانہ پہرین اور نہ مویشی دہوئین
چمڑے اوس کے کہال پانی مین ڈوبار کہین لکڑیان اوسکے کہال جدا ہونیکے
لیے اور مضبوط ہونیکے لیے اوسمین سڑاوین۔ ندی نالون کے کنارے
مردہ گاڑین یا جلاوین اوسکی راکہہ پانی مین پہینکدیوین پایخانہ پہر کر وہی پانی
مین آبدست لیوین ایسی بہت سی بے احتیاطونسے پانی خراب ہوجاتا

قابل پینے کے نہین رہتا اگر پیوین تو انواع و اقسام کی بیماری ہوین۔
یہہ بھی قابل لحاظ ہے کہ جب بڑے نہر رود دریا ان کثافتون سے خراب
ہوجاتے تو چھوٹے چھوٹے ندی نالے جسمین پانی کم اور آہستہ چلتا ہے
وہ زیادہ تر خراب ہوجاتا۔ تالابونمین بول و براز جو قریب رہتی اور ایسے
چیزین سطح زمین سے بہکر جا ملتے یا پاس اوس زمین کے جو نجاست بھری
ہوی ہین آہستہ آہستہ جذب ہوکر اوسمین جا پہونچے سوائے اسکے
احتیاط نہین رکہتی سے لوگ اوس کے کنارے پر نہاتے دہوتے
اور عورتین اوسمین غلیظ کپڑے مٹی لگاکر ایسا دہوتے کہ جس سے پانی
تالاب کا دور تک میلا ہوجاتا۔ اوسی کی کنارے پر پاےخانہ بنکر اوسمین
آبدست لیتے پھر وہی گندے پانی مین منہ ہاتھ دہوتے اور کلیان کرتے
اور تہوکتے اور پکانے کے برتن جہوٹے لاکر اوسمین مانجتے مویشی کو
اوسمین نہلاتے جس جس جانوبر کاغذی اور ریشم باف رہتی وہ اون
کاغذ کا اور رنگ ریشم کا نیچے تالاب کے جاکر ایسا دہوتے کہ آدہا تالاب
کا پانی غلیظ ہوجاتا۔ علی ہذا باوی اور کوتی کے پانی مین بھی بے احتیاطی

سے خراب ہوجاتا۔ بارش کا پانی اوسمین آکر گرنے سے اور لوگ میلے کپڑے
دہونے سے یاکوؤنکی قریب مین سنڈاسین اور بدبو وغلیظ رہنے سے یا کوئی اور
باولی کے پانی کا برتاؤ نہوکر پانی ایک حالت پر ٹہرے رہنے سے کہ جسکو
ہوا نہ لگی وہ پانی بھی خراب ہوجاتا ثقل ذاتی اوسکا زاید ہوتا اور جنکے
سے اوسکی بیماریان ہوتے۔ چشمہ اور جہریکا پانی بھی وہ ہی صاف ہوتا
کہ جسکے اطراف دور تک زمین پاک رہے۔ جو باولیان کہ نیچے درخت کے
رہتے ہین جسمین کہ درخت کا پتا گر کر سڑ رہتا ہے یا وہ درخت کے جڑین پانی
مین پہونچکر سڑ رہنے لگتے ہین کہ وہ پانی کا رنگ تبدل ہوتا اور بوپیدا
کرتا وہ استعمال انسان بلکہ حیوان کیلئے بھی خراب ہے۔

اصلاح سوافق ہوا کے پانی بھی قدرتی ترکیبونسے صاف اور بہتر ہوجاتا
جبکہ تالاب مین بارش کا پانی زمین سے بہکر آتا کثافت زمین کی اوسمین
ملی ہوئی رہتی کہ اوس پانی سے زمین دہوئے جاتی جبکہ وہ پانی زاید
مقدار تالاب مین پہیلکر کہڑا رہتا اوس پر ہوا لگتی۔ اول پہوس۔ یا گہاس
لکڑی۔ اوپلی گوبر۔ وغیرہ۔ جو پانی پر تیرتے ہین۔ ہوا سے وہ پانی مین

موج پیدا ہوکر اوسکو الگ کر دیتی بعد وہ پانی کو ہوا موج بنا کر خوب حرکت
دیتی اوس مٹی کا گندلاپن نیچے بیٹھہ جاتا ہے اور پانی پاک اور صاف ہوجاتا
اگر اوس تالاب کی آمد موافق اوسکا خرچ رہے یعنے کاشت ہوتی رہے
اور مرقوم الصدر کی بے احتیاطیان اوسمین نہون تو وہ پانی پرورش انسان
اور حیوان کیلئے بہتر ہوتا اور مفید پڑتا۔ بارش مین کوئی اور باولی کا پانی
بھی کچھہ کچھہ خراب ہوتا۔ یعنے گندلاہٹ پیدا کرتا ہے اگرچہ کہ بیرونی بہا
ہوا پانی اوسمین نگری جس پانی کو کہ زمین جذب کرلیوے وہ پانی جلد
باولی مین اوترجاتا زمین کی مٹی تازی اوسمین ملنے سے کچھہ گندلاپن ظاہر
ہوتا ہے۔ ہوا تو اوسمین زاید نہین بہتی مگر مصنوعی ترکیب سے وہ پانی صاف
ہوجاتا مثلاً موٹ اور دولاب کشی سے اور آدمی اوسمین پانی بہرنے
سے باولی کے پانی مین حرکت ہوکر وہ گندلاہٹ رفتہ رفتہ دور ہوجاتی
علی ہذا۔ ندی نالہ کا پانی اولاً گندلا بہت جب تہوڑی دور جاتا اسباب
مذکورہ سے وہ پانی بہی پاک ہوجاتا۔ **اصلاح** بے احتیاطو نسے کہ جسکا
ذکر اوپر ہوا جس سے پانی خراب ہوجاتا اوسمین کثافت پیدا ہوتی اوسکا

احتیاط بہترین کرنے سے پانی ہمیشہ صاف میسر آویگا۔ شہر مین جو باولیان
پانی کے پینے کے اور برتاوے کے ہین اونکا احتیاط مقررہ کرین کہ
نزدیک اونکے سنڈاسین نہین اور بدررو غلیظ قریب مین اوسکے نہی
شہر مین اکثر پہول شکر پتے مین رکہہ کر باولی مین ڈالتے کوئین وہ پہول
پتے سٹرکہہ بُو کرتی اوسکو بہی موقوف کرنا۔ شہر مین جو نہرین آتے ہین
اوسکے راستہ مین دور دور تک سنڈاسین بند کرنیکا حکم دینا۔ اور بدررو
بہی قریب اوسکے نہو۔ مگر اضلاع اور دیہات مین حاکم مال کی توجہ
صفائی آب کیلئے ضرور ہے یعنے کاشت بکشادگی تمام ہوتی رہے
اکثر بستیونکے قریب مین کبہی زمین پڑیت نرہے۔ اکثر دیکہا گیا کہ جہان
زمین کاشت سے پڑیت مین رہے وہانکا پانی اور ہوا بہی خراب ہوجاتی
اور آدمی بکثرت بیمار ہوتے۔ تعلقہ نرمل یلغرب پاکہال وغیرہ جہان نہرین
وافر اور پانی افراط ہے مگر کاشت نہین ہوتی۔ خصوص یلغرب و پاکہال
مین پانی تالاب کا بکشادگی تمام پڑیت زمین پر سے کہین ایک فوٹ بلند بہی
سے کہین کم کوسون چوڑائی سے بہتا رہتا ہے بعوض شالی زار کے

وہ زمین مین گہانس پتی اوگتی اوسمین سڑہتی گلتی وہ پانی خراب ہوکر
اوسکی تعفن ہواکوبہی خراب کردیتی - اوس قریب کے بستی والے اونکی
نالونکا پانی یا اوس سے نہترکر جو باولی مین جمع ہوتا وہ پانی پینے سے
انواع واقسام کی بیماریونمین مبتلا ہوتے بارش سے تمام موسم سرما
اون بیمارونپر ایک سخت مصیبت رہتی اورموسم سرمامین کچہہ وہ غریبونکو فرصت ملتی عام
بیماریکا یہہ طریقہ رہتاکہ ایک روز بخار نہین آتا سستی عاید حال ہوتی
دوسرے روز بخار جاڑے سے چڑہتا اوترتا نہین - تیسری یا چوتھے روز
مقام جگر پر درد نمایان ہوتا آنکہین زرد ہوجاتین - دست وپا پر ورم چڑہتا
یہہ ترقی کرکر ایک ہفتہ مین مرجاتا - جہانکی کاشت برابر ہوتی وہانکی خلقت
تندرست موٹی تازی رہتی اورخوش گذرانکرتی نسل اونکی ترقی کرتے
جاتی - مگر وہان آخر بارش سے شروع جاڑون تک جبکہ آبی کاشت
کلچنے پر آتی اونکو جاڑے یا خالی بخار شروع ہوتا بعد ماہ کے جب دہان
کٹنا شروع ہوتا تو بخار موقوف ہوجاتا یہہ حال تمامی تلنگانہ کا ہے -
چنانچہ میدک - اندور - آرمور - نمکنڈہ - کریم نگر کے بعضے تحصیل تعلقہ

کھیم یا کھال کی آب وہوا مین شریک ہے۔ جائے غور کہ کاشت سے کتنی فواید ہین۔ ایک تو غلہ پیکا۔ دوسرا آب وہوا دہا نکی پاک ہوکر خلقت کو ہن سنیجا قصبہ شوراپور کے باشندے فقط نتہری ہوئے پانی پرگذران کرتے ہین۔ کیونکہ یہہ بستی وسیع پہاڑ پر واقع ہے اور آبادی پہاڑ کی چوٹی پر بلندی اس پہاڑ کی زمین سے قریب تین میل کے یا کم ہوگی۔ خلقت نہ نیچے سے پانی لیجا سکتی نہ وہان باولیان کہودے تو پانی نکلتا۔ اسلئے دہان رواج دیا گیا ہے کہ اوّل وہان تالاب بنانا اوسکے نیچے باولی کہودنا جبکہ بارش ٹرہتا تو تالاب مین پانی جمع ہوتا کہ جسمین لوگ نہاتے اور دہوتے۔ اوس تالاب مین سے پانی نہتر کر جو باولیومنین آتا اوسکو خلقت پیتی۔ جسوقت تابستان سے تالاب سوکہہ جاتا باولیان خشک ہوتے اوسوقت خلقت کو بہت تکلیف ہوتی کہ نیچے سے پانی لے آنا پڑتا۔ چنانچہ برہمن لوگ ایک گہڑے پانی کی ماہوار چہے روپیہ دیتے خدا کی شان ہے کہ خلقت آب کے تکلیف سے شوراپور مین ایک ہفتہ بھی نہین رہتے کہ پانی پڑہتا تالاب بہر جاتے باولیومنین پانی آجاتا خواہ موسم ہو یا غیر موسم وہ لوگ نتہرا پانی ہمیشہ پیتے اور تندرست رہتے۔

تیسری ضروریات پرورش انسان وحیوان کے لیے غذا ضرور ہے۔
خیال رہے جیسا کہ آب وہوا جملہ حیوان اور انسانکو ایک قسم کی ملتی ہے۔
اور ایک ہی آب وہوا سے سب کی پرورش ہوتی مگر غذا ایک قسم پر نہین
بہرحال غذا سب مین ایک ہی رہتی۔ کسی مین کم کسی مین زاید۔ یعنے آزوٹ۔
کاربن۔ نیٹروجن۔ یہہ غذا کی جزا عظم ہین جو خلقی مادہ کو پرورش دیتی کہ
چربی اور گوشت اور استخوان اونہین سی پرورش پاتے۔ یہہ جز ندکور انڈہ اور
دود مین صاف اور زاید اوسکو بہ نسبت گوشت مین کم۔ جو مخلوق کہ گوشت نہین
کہاتی اونکے لیے وہ رازق بیچون اناج مین یہہ چیزین درج کیا ہی کہ بہرحال پرورش
ہو وہ اناج قسم والونسے ہی جیسا کہ۔ تور۔ مونگ چنا۔ اوڑد۔ مسور۔ وغیرہ جو
چیزین کہ گوشت وانڈہ مینہا ہین ہر چند کہ مقدار مین کم مگر سب والومین شریک۔
اسِ لیئے دال خوار لوگ گوشت کے مقدار سے دال کو زاید کہاتے ہین کہ
تماہ وہ جزا عظم کا ہے۔ اسِ ملک مین اناج کئی کئی قسم کے کئی کئی جا پیدا نہین
ہوتے ہین۔ یہہ بہی کہہ سکتے ہین کہ جس جائے جو اناج پیدا ہوتا وہین کے باشندے
اوسکو بخوبی کہا سکتے اور ہضم کر سکتے۔ سواے گیہون چانول وجوار کے

ایک ضلع کے اناج کو دوسرے ضلع کے باشندے پسند نہین کرتے اور نہین
کہاتے اگر کہاوین تو اونکو ہضم نہین ہوتا - شلاً تعلقہ کہم مین - مدرہ تحصیل ہی
وہان فقط باجری اور پیلی جوار ہوتی وہانکی باشندے اوسکو بہیگا کر کوٹتے
اوسکا بہوسہ نکال خشکا پکا کر کہاتے - ضلع اندور - اور کریم نگر وغیرہ مین
اگرچہ چانول پکتے ہین - مگر یہہ چہوٹا اناج بھی جیساکہ - لیجہنا - سانوان - کودو
مکائی - اور کئی قسم کی جوار پیدا ہوتی وہانکے باشندے اونکی روٹی
اور انبیل مین صرف کرتے - یہہ لوگ پیلی جوار - یا باجرے کا خشکا
نہین کہاتے - اور کہائینگے تو ہضم نہین ہوگا - علے ہذا مدرہ کے لوگ
لیجہنی کی روٹی مکائیکی انبیل نہین پسند کرینگی - اسیطرح عام لوگ روٹی
کے ملک والے خشکہ کی شکایت کرتے کہ پاینحانہ نہین آتا اور خشکہ کہانے والے
روٹی کی شکایت کرتے کہ پیٹہ نہین بہرتا - حیوانات بھی ایک ہی غذا پر
نہین جیتے - بعضے بعضے حیوانکی پرورش کہانس سے ہوتی ہے - اور
بعضونکی کڑبی سے اور بعض فقط پیال پر گذران کرتے -
غرض اللہ تعالی جس جس کیلئے جو جو پیدا کیا ہے - کہانا ہے مگر درستی سے

اصلاح اوّل بہوک لگی پر کہانا۔ دوّم۔ کچہ پکا ہوا ۔ نا کہانا۔ اور جلا ہوا
کہانا۔ روٹی انسانکو مضرت بخشتی اس سے نہایت پرہیز ضرور ہے۔
او ترا ہوا کہانا اور سالن آدمی کو شامل زہر کے ہوتا ہے۔ اس سے نہایت
پرہیز ضرور ہے۔ اگر ممکن ہو تو جب کہاوے آدمی تازہ کہاوے۔ بہوکہی
بڑہکر نہ کہاوے۔ کچہ اناج جو خوشہ سے نکلتا ہے اوسکے بہونے
لگئے پر اسمین جلد ہضم ہونے کی تاثیر ہوتی ۔ ایک ایک آدمی دس دس سیر
جوار کا ہوڑا ایکدم مین کہاتے ہوئے دیکہنا ہوا۔ تازہ گوشت بہی
بہونا ہوا یہہ ہی شامل رکہتا ہے۔ نئی اناج تازہ گوشت مین مذکور جزاعظم
پرورش زاید رہتی بہ نسبت کہنہ غلّہ اور باسی گوشت کے جیسا کہ غلّہ
کہنہ ہوتا اور گوشت باسی اوسمین جز کم ہوتے جاتے۔ جبکہ پکا ہوا کہانا
کچہ گوشت دو تین دن رہتا وہ جز بالکل نکل جاتے اور غذا سڑکہ شامل
زہر کے ہوجاتے یہہ ہی طریقہ ترکاری سبز کا ہے۔ یعنے تازی ترکاری
مین وہ جز زاید رہنے سے مزہ دار ہوتے۔ جبکہ وہ سوکہہ جاوے بمزہ
ہوجاوے۔ یعنے وہ جز اوسمین نہین رہتی۔

پس حفظ صحت کیلئے کہنہ اناج خراب ہوتا ہے جیساکہ گاؤنمین رعایا لوگ جوار
گیہون وغیرہ کوسالہاے سال گاڑکر رکہتے ہین جب خشک سالی
ہو تو وہ نکالتے ہین نئے اناج مین ملاتے جوکہ بیس پچیس سال کا
کہنہ اناج ملاکر بیچتے وہ ذائقہ نہایت کا بگاڑکر انسانکو مضرت بخشتا - ایدلاباد
مین دیکھا گیا - کہ اسّی سال کے گیہون موجود ہین - سٹیرم گلبرگہ مین
پچاسں چالیس سال کی دیکہی گئین - پس لائق رہے کہ ایسا اناج نئے اناج
مین ملنے نہ پاوے - اشیاء ماکولات یعنے ترکاری میوہ وغیرہ جبکہ تازہ
رہتا ہے خوش ذائقہ اور شیرین انسانکو تقویت بخشے - اور جبکہ باسی ہوجاوے
تو بدمزہ ہوکر انسانکو مضرت کرتے -

حیدرآباد مین - گھی بہت خراب بکتا ہے - خالص گھی میسر نہین ہوتا
اول تو گوسی لوگ گاؤنمین خرید کر کچہہ مسکہ اور موہے کا تیل ملاکر شہر کو
لاتے - شہری بقال لیکر اور چیزین واسطے زاید ہونے کیلئے ملاتے
اور فروخت کرتے - جوکہ انسانکی مزاجکو خراب کردیتا ہے - شہر کے
بٹھیارے جب گوشت کا سالن پکاکر بیچتے ہین اگر وہ آدہا بکی اور آدہا

رہ جائے تو دوسرے روز اوسی ہانڈی مین تازہ گوشت اور مصالح ملا کر ڈالتے اور پکاتے۔ اور بیچتے۔ بہو کا آدمی ذائقہ کا لحاظ نہین کرتا اوسکو آتش بہوکہ بجاتا ہے مگر آخر مین تکلیف اوٹہاتا۔ کبہی قے ہوتی۔ اور کبہی پانخانہ لگتے ہین۔ کبہی قصور ہاضمہ مین گرفتار ہوجاتا یہہ تماشا۔ کوہ شریف کے بٹہیارونکی ہین سنے دیکھا۔ اور شہر مین بھی علے ہذا لقیاس ایسا ہی سُنا جاتا ہی۔

پس چاہیے کہ ہیلیتہ افسر حیدرآباد یہہ تمام مرقوم الصدر پر لحاظ فرماکر تنقیح کرین تو یقین ہے کہ تہوڑے عرصہ مین انتظام ہوجاویگا۔ اور خلق اللہ کو امن ہوپہنچے گا فقط۔

تمت

بقلم عزیز پرتمیز بتاریخ ۱۹ ماہ ذیقعد روز جمعہ ختم شد